امامِ اعظم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی

حیاتِ طیبہ کے ماہ و سال

از : مولانا عبدالرحمٰن عزیز الہ آبادی خطیب مرکزی جامع مسجد اہلحدیث حسین خانوالہ پتوکی

الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لانبی بعدہ، امابعد :

امام کائنات حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ پر متعدد اور بسیط کتب منصۂ شہود پر آئیں، جن میں امامِ اعظم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کے قیمتی لمحات کو ثبت کیا گیا لیکن اختصاراً کوئی رسالہ راقم السطور کی نظر سے نہیں گزرا، جس میں صادق المصدوق حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے لیل و نہار کو ثبت کیا گیا ہو۔

میرے ایک قریبی دوست حضرت مولانا محمد صادق صاحب ناظم مدرسہ نصیر الاسلام موڑ کھنڈا ضلع شیخوپورہ نے اس طرف توجہ دلائی کہ اگر رحمت عالم ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کے اہم واقعات کو مع ماہ و سنین اختصاراً قلمبند کیا جائے تو مختصر وقت میں معلوماتِ مزید کا باعث ہوگا۔ گو سیرتِ نبویہؐ کے اتھاہ سمندر میں غوطہ زنی ایک علمی جسارت اور بے باکانہ جرأت ہے، تاہم حسبِ فرمائش انتہائی تتبع اور تحقیق و جستجو کے ساتھ زیر نظر مقالہ پیشِ خدمت ہیں، بعض مقامات پر وفود و سرایا میں تقدیم و تاخیر اور تاریخی اختلاف ہے لیکن جو تاریخ مجھے اقرب الی الصواب معلوم ہوئی صرف اسی کا ہی اندراج کیا گیا ہے۔

قارئین کرام سے التماس ہے کہ وہ اس تحریر کی خوبیوں کو من فضل اللہ والکرم اور اس کی خامیوں کو ناچیز کی کوتاہ علمی اور ناتجربہ کاری پر محمول کرتے ہوئے تسامحات سے مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ تصحیح کی جاسکے۔

صمیمِ قلب سے دعا ہے کہ اللہ کریم عزوجل اس حقیر سعی و کوشش کو قبول فرمائے اور ذریعہ نجات بنا کر خاتمہ بالخیر کرے اور حشر زمرۂ صالحین میں فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

شجرۂ نسب امامِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دائماً دائما

نمبر شمار	آباء کرام	امہاتِ عظام	امہاتِ عظام کے ددھیال
۱۔	عبداللہ	آمنہ	وہب بن عبد مناف بن زہرہ
۲۔	عبدالمطلب	فاطمہ	عمر بن عائذ بن عمران بن مخزوم
۳۔	ھاشم	سلمی	عمرو بن زید بن لبید
۴۔	عبد مناف	عاتکہ	مہرہ بن ہلال بن فالج
۵۔	قصی	حبی	خلیل بن جشبیہ بن سلول
۶۔	کلاب	فاطمہ	سعد بن سیل بن عوف
۷۔	مرہ	ہند	سریر بن ثعلبہ بن الحارث
۸۔	کعب	محشیہ	شیبان بن محارب بن فہر
۹۔	لوئی	مادیہ	کعب بن الیقین بن حبر
۱۰۔	غالب	عاتکہ	مخلد بن النضر
۱۱۔	فہر الملقب بہ قریش	لیلے	حارث بن تمیم بن سعد
۱۲۔	مالک	جندلہ	عامر بن حارث بن مضاض
۱۳۔	نضر	عکرشہ	عدنان بن عمرو بن قیس
۱۴۔	کنانہ	برہ	مر بن اوّ بن طانجہ
۱۵۔	خزیمہ	حوانہ، ہند	سعد بن قیس بن عیلان
۱۶۔	مدرکہ	سلمی	اسلم بن الحاف بن قضاء
۱۷۔	الیاس	لیلی (خندف)	حلوان بن عمران بن الحاف بن قضاء
۱۸۔	مضر	رباب	حیدہ بن معد
۱۹۔	نزار	سودہ	عک بن الریث بن عدنان
۲۰۔	معد	معانہ	جوشم بن جلہمہ بن عمر بن برہ
۲۱۔	عدنان	مہدو	لہم بن جلحب بن جدیس

حلیہ مبارک حضرت محمد رسول اللہ ﷺ بزبانِ ام معبد خزاعیہؓ

چمکتا رنگ، تابناک چہرہ، خوبصورت ساخت، نہ توندلے پن کا عیب، نہ گنجے پن کی خامی، جمالِ جہاں تاب کے ساتھ ڈھلا ہوا پیکر، سرگیں آنکھیں، لمبی پلکیں، بھاری آواز، لمبی گردن، سفید و سیاہ آنکھیں، سیاہ سرگیں پلکیں، باریک اور باہم ملے ہوئے ابرو، چمکدار کالے بال، خاموش ہوں تو باوقار، گفتگو کریں تو پرکشش، دور سے دیکھنے میں سب سے تابناک و پرجمال، قریب سے سب سے خوبصورت اور شیریں، گفتگو میں چاشنی، بات واضح اور دوٹوک، نہ مختصر نہ فضول، انداز ایسا کہ گویا لڑی سے موتی جھڑ رہے ہیں۔ درمیانہ قد، نہ ناٹا کہ نگاہ میں نہ جچے، نہ لمبا کہ ناگوار لگے دو شاخوں کے درمیان ایک شاخ جو تینوں میں سب سے زیادہ تازہ و خوش منظر اور پررونق، رفقاء آپ کے گرد حلقہ بنائے ہوئے کچھ فرمائیں، تو توجہ سے سنتے ہیں، کوئی حکم دیں تو لپک کر بجالاتے ہیں مطاع و مکرم نہ ترش رو، نہ لغوگو۔ (زادالمعاد: ۲/ ۵۴۔ الرحیق المختوم: ۶۱ ۷ تا ۶۲ ۷)

امامِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ کے ماہ و سال

نمبر شمار	اہم واقعات	عمر مبارک	سن ولادت	سن عیسوی
۱۔	ولادت باسعادت بروز سوموار بعد صبح صادق قبل از طلوع آفتاب واقعہ فیل کے پچاس دن بعد	یوم پیدائش	۹ ربیع الاول ۱ ولادت	۲۰ اپریل ۵۷۱ء
۲۔	رضاعت، پہلے والدہ ماجدہ سیدہ آمنہ چار دن	۴ دن	۱۳ ربیع الاول ۱ ولادت	۲۴ اپریل ۵۷۱ء
۳۔	ابو لہب کی آزاد کردہ کنیز ثوبیہ چار دن	۸ دن	۱۷ ربیع الاول ۱ ولادت	۲۷ اپریل ۵۷۱ء
۴۔	پھر رضاعت کی ذمہ داری حلیمہ سعدیہ کے سپرد ہوئی	۸ دن کے بعد	۱۸ ربیع الاول ۱ ولادت	۲۸ اپریل ۵۷۱ء
۵۔	آپ ﷺ مکہ معظمہ میں والدہ ماجدہ کے پاس	۲ سال کے بعد	آغاز ۳ ولادت	۵۷۳ء
۶۔	آپ ﷺ پھر بنو سعد میں	۲ سال کے بعد	آغاز ۳ ولادت	۵۷۳ء

۷۔	واقعہ شقِ صدر	۴ سال یا ۵ سال	۴/۵ ولادت	۵۷۵ یا ۵۷۶ء
۸۔	بنو سعد سے واپسی	۶ سال	۶ ولادت	۵۷۶ء
۹۔	سیدہ آمنہ کا انتقال بمقام ابواء	ساتویں سال کا آغاز	۷ ولادت	۵۷۶ء
۱۰۔	وفات سردار عبدالمطلب بمقام مکہ مکرمہ بعمر ۸۲ سال	۸ سال ۲ ماہ	آغاز ۹ ولادت	۵۷۹ء
۱۱۔	شام کا تجارتی سفر مع ابو طالب، بحیرہ راہب سے ملاقات	۱۲ سال ۲ ماہ	آغاز ۱۳ ولادت	۵۸۳ء
۱۲۔	جنگ فجار میں شرکت	۱۵ سال ۷ ماہ	آخر ۱۶ ولادت	۵۸۶ء
۱۳۔	حلف الفضول میں شرکت	۱۵ سال ۸ ماہ	آخر ۶ ولادت	۵۸۶ء
۱۴۔	شام کا دوسرا تجارتی سفر مع میسرہ غلام حضرت خدیجہؓ	۲۵ سال تقریباً	۲۵ ولادت	جولائی ۵۹۵ء
۱۵۔	حضرت خدیجہ الکبریٰؓ سے نکاح	۲۵ سال ۲ ماہ	۲۶ ولادت آغاز	ستمبر ۵۹۵ء
۱۶۔	قاسم بن محمد ﷺ کی پیدائش	۲۸ سال تقریباً	۲۸ ولادت	جون ۵۹۸ء
۱۷۔	سیدہ زینب بنت محمد ﷺ کی پیدائش	۳۰ سال تقریباً	۳۰ ولادت	جون ۶۰۰ء
۱۸۔	سیدہ رقیہؓ بنت محمد ﷺ کی پیدائش	۳۳ سال تقریباً	۳۳ ولادت	جون ۶۰۳ء
۱۹۔	سیدہ ام کلثوم بنت محمد ﷺ کی پیدائش	۳۴ سال تقریباً	۳۴ ولادت	جون ۶۰۴ء
۲۰۔	تعمیر کعبہ اور آپؐ کی تحکیم	۳۵ سال تقریبا	۳۵ ولادت	۶۰۴ء آخر
۲۱۔	سیدہ فاطمہ بنت محمد ﷺ کی پیدائش	۳۵ سال	۳۵ ولادت	آغاز ۶۰۴ء
۲۲۔	رؤیا صادقہ یعنی بشارتِ نبوت بزبانِ جبریل امین علیہ السلام	۴۰ سال	۴۰ ولادت	۹ فروری ۶۱۰ء

۲۳۔	نزولِ قرآن مجید نبوت کا پہلا دن	۴۰ سال ۶ ماہ	۲۱ رمضان ۱ نبوت	۱۴ اگست ۶۱۰ء
۲۴۔	حضرت خدیجہ الکبریٰؓ، حضرت ابوبکر صدیقؓ، زید بن حارثہؓ اور حضرت علیؓ ایمان لائے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۵۔	نمازِ فجر اور عصر کی فرضیت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۶۔	خفیہ تبلیغ کا آغاز	۴۰ سال ۶ ماہ ۱۰ دن	شوال ۱ نبوت	اگست ۶۱۰ء
۲۷۔	حضرت بلالؓ، حضرت عمرو بن عبسہؓ حضرت خالد بن سعد بن ابی وقاصؓ حضرت عثمان بن عفانؓ، حضرت زبیرؓ حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ، حضرت طلحہؓ اور حضرت عمارؓ اسلام لائے۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۸۔	حضرت رقیہ بنتِ محمدؐ کا نکاح حضرت عثمانؓ کے ساتھ	۴۲ سال تقریباً	۲ نبوت	۶۱۱ء
۲۹۔	اعلانیہ تبلیغ کا آغاز مخالفت کا دور	۴۳ سال ۶ ماہ	۴ نبوت	۶۱۴ء
۳۰۔	عبداللہ بن محمد ﷺ کا انتقال	۴۴ سال تقریبا	۴ نبوت	۶۱۵ء
۳۱۔	وفد کی روانگی ابو طالب کے پاس	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۲۔	ہجرتِ صحابہؓ ملکِ حبش کی طرف	۴۵ سال ۴ ماہ	رجب ۵ نبوت	اپریل ۶۱۵ء
۳۳۔	حضرت حمزہؓ کا ایمان لانا	۴۶ سال تقریباً	۶ نبوت	۶۱۶ء
۳۴۔	حضرت عمر فاروقؓ کا ایمان لانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۳۵۔	آپؐ کی ۳ سالہ محصوری کی ابتداء	۴۶ سال ۹ ماہ	۱ محرم الحرام ۷ نبوت	۳۰ ستمبر ۶۱۷ء
۳۶۔	وفات سردار ابو طالب	۴۹ سال ۶ ماہ	رمضان المبارک ۱۰ نبوت	فروری ۶۱۹ء
۳۷۔	ام المومنین حضرت خدیجہؓ کا انتقال	۴۹ سال ۶ ماہ چند دن	ایضاً	ایضاً
۳۸۔	حضرت سودہؓ بنت زمعہ بن	۴۹ سال ۶ ماہ ۲۲ دن	۲۷ شوال ۱۰	

	قیس سے نکاح			
۳۹۔	طائف کا سفر	۴۹ سال ۷ ماہ ۱۹ دن	۲۷ شوال ۱۰ دن	مارچ ۶۱۹ء
۴۰۔	جنوں کا قرآن سن کر مسلمان ہونا	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۱۔	قبائل میں تبلیغ اسلام	۴۹ سال ۹ ماہ	سنہ ۱۰ نبوت	مئی ۶۱۹ء
۴۲۔	حضرت سوید بن صامتؓ کا ایمان لانا	۵۰ سال تقریباً	سنہ ۱۰ نبوت	اگست ۶۱۹ء
۴۳۔	حضرت اباس بن معاذؓ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۴۔	مدینہ منورہ میں اسلام کا آغاز	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۵۔	ابوذر غفاریؓ کا ایمان لانا	۵۰ سال تقریباً	سنہ ۱۰ نبوت	۶۱۹ء
۴۶۔	طفیل بن عمرو دوسیؓ کا ایمان لانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۷۔	حضرت ضماد ازدیؓ کا ایمان لانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۴۸۔	معراج	۵۰ سال ۴ ماہ ۱۹ دن	۲۶/۲۷ رجب سنہ ۱۰ نبوت	۱۹/۲۰ مارچ ۶۲۰ء
۴۹۔	فرضیت نمازِ خمسہ	۵۰ سال ۴ ماہ ۲۰ دن	۲۷ رجب ۱۰ نبوت	۲۰ مارچ ۶۲۰ء
۵۰۔	حضرت عائشہ صدیقہؓ سے نکاح	۵۰ سال ۷ ماہ	شوال سنہ ۱۱ نبوت	جون ۶۲۰ء
۵۱۔	مدینہ کے وفد کا قبولِ اسلام	۵۰ سال ۹ ماہ	ذوالحجہ ۱۱ نبوت	جولائی ۶۲۰ء
۵۲۔	بیعت عقبہ اولیٰ	۵۱ سال ۹ ماہ	ذوالحجہ ۱۲ نبوت	جولائی ۶۲۱ء
۵۳۔	بیعت عقبہ ثانیہ	۵۲ سال ۹ ماہ	ذوالحجہ ۱۳ نبوت	جون ۶۲۲ء
۵۴۔	آپؐ کے قتل کی سازش	۵۲ سال ۱۱ ماہ	۲۶ صفر سنہ ۱۴ نبوت	۱۱ ستمبر ۶۲۲ء
۵۵۔	ہجرت رسولؐ ہمراہ ابوبکرؓ	۵۲ سال ۱۱ ماہ	۲۷ صفر سنہ ۱۴ نبوت	۱۲ ستمبر ۶۲۲ء
۵۶۔	غارِ ثور سے مدینہ منورہ کی جانب سفر کا آغاز	۵۲ سال ۱۱ ماہ چند دن	یکم ربیع الاول سنہ ۱۴ نبوت	۱۶ ستمبر ۶۲۲ء
۵۷۔	قبا میں جلوہ افروز ہونا	۵۳ سال	۸ ربیع الاول ۱۴ نبوت	۲۳ ستمبر ۶۲۲ء
۵۸۔	مسجد قبا کی تاسیس	۵۳ سال ۳ دن	۱۱ ربیع الاول ۱۴ نبوت	۲۶ ستمبر ۶۲۲ء

نمبر شمار	اہم واقعات	عمر مبارک	سن ہجرت	سن عیسوی
۶۰	مدینہ منورہ میں ورودِ مسعود	۵۳ سال ۴ دن	۱۲ ربیع الاول ۱ھ	۲۷ ستمبر ۶۲۲ء
۶۱	مسجدِ نبویؐ کی تاسیس (پہلی نمازِ جمعہ اور پہلا خطبہ)	۵۳ سال ایک ماہ	ربیع الثانی ۱ھ	۱۰ اکتوبر ۶۲۲ء
۶۲	اذان کی ابتداء	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۶۳	فرض نمازوں کی رکعتوں میں اضافہ	۵۳ سال ۲ ماہ	جمادی الاولیٰ ۱ھ	نومبر ۶۲۲ء
۶۴۔	حضرت عبداللہ بن سلامؓ کا ایمان لانا	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۶۵۔	مہاجرین و انصار میں مواخات	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۶۶۔	یہودِ مدینہ سے معاہدہ	۵۳ سال ۴ ماہ	جمادی الثانیہ آخر ۱ھ	جنوری ۶۲۳ء
۶۷۔	جنگ کی اجازت	۵۳ سال ۵ ماہ	شعبان ۱ھ	فروری ۶۲۳ء
۶۸۔	سریہ سیف البحر زیر قیادت حضرت امیر حمزہؓ	۵۳ سال ۶ ماہ	رمضان المبارک ۱ھ	مارچ ۶۲۳ء
۶۹۔	سریہ رابغ زیر قیادت حضرت عبیدہ بن الحارثؓ	۵۳ سال ۷ ماہ	شوال ۱ھ	اپریل ۶۲۳ء
۷۰۔	حضرت عائشہؓ کی رخصتی	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۷۱۔	سریہ خرار زیر قیادت حضرت سعد بن ابی وقاصؓ	۵۳ سال ۸ ماہ	ذوالقعدۃ ۱ھ	مئی ۶۲۳ء
۷۲۔	فاطمہؓ کا نکاح علیؓ کے ساتھ	۵۳ سال ۱۰ ماہ	محرم الحرام ۲ھ	جولائی ۶۲۳ء
۷۳۔	غزوہ ودان زیر قیادت نبی کریمؐ	۵۳ سال ۱۱ ماہ ۲۲ دن	۳۰ صفر ۲ھ	ستمبر ۶۲۳ء
۷۴۔	غزوہ بواط	۵۴ سال ۲۲ دن	ربیع الاول ۲ھ	ستمبر ۶۲۳ء
۷۵۔	غزوہ سفوان، بدر اولیٰ زیر قیادت نبی کریم ﷺ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۷۶۔	غزوہ ذوالعشیرۃ	۵۴ سال ۳ ماہ	جمادی الاخریٰ ۲ھ	دسمبر ۶۲۳ء
۷۷۔	سریہ نخلہ زیر قیادت حضرت			

	عبداللہ بن جحشؓ	۵۴ سال ۴ ماہ	رجب ۲ھ	جنوری ۶۲۴ء
۷۸۔	تحویلِ قبلہ	۵۴ سال ۵ ماہ	۱۵ شعبان ۲ھ	۱۹ فروری ۶۲۴ء
۷۹۔	فرضیتِ صوم	۵۴ سال ۵ ماہ مابین ۱۵/۱۶ دن	شعبان آخر ۲ھ	مارچ ۶۲۴ء
۸۰۔	غزوہ بدر الکبریٰ زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۵۴ سال ۶ ماہ مابین ۴ تا ۹ دن	۱۲ تا ۱۷ رمضان ۲ھ	مارچ ۶۲۴ء
۸۱۔	وفات حضرت رقیہؓ زوجہ عثمان بنت نبی کریم ﷺ	۵۴ سال ۶ ماہ ۱۱ دن	۱۹ رمضان المبارک ۲ھ	مارچ ۶۲۴ء
۸۲۔	سریہ حضرت عمیر بن العدی الخطمی زیر قیادت حضرت عمیر خطمیؓ	۵۴ سال ۶ ماہ ۱۷ دن	۲۵ رمضان المبارک ۲ھ	ایضاً
۸۳۔	فرضیتِ فطرانہ اور نماز عید کا حکم	۵۴ سال ۶ ماہ ۲۰ دن	۲۸ رمضان المبارک ۲ھ	ایضاً
۸۴۔	زکوٰۃ کی فرضیت	۵۴ سال ۷ ماہ تقریباً	شوال ۲ھ	۱۰ اپریل ۶۲۴ء
۸۵۔	رخصتی حضرت فاطمہؓ بنت محمدؐ	۵۴ سال ۷ ماہ	شوال ۲ھ	اپریل ۶۲۴ء
۸۶۔	غزوہ بنی سلیم بمقام کدر زیر قیادت نبی کریمؐ	۵۴ سال ۷ ماہ چند دن	شوال ۲ھ	اپریل ۶۲۴ء
۸۷۔	غزوہ بنی قینقاع زیر قیادت نبی کریمؐ	۵۴ سال ۷ ماہ ۷ دن	۱۵ شوال ۲ھ	اپریل ۶۲۴ء
۸۸۔	غزوہ سویق زیر قیادت نبی کریمؐ	۵۴ سال ۸ ماہ ۲۷ دن	۵ ذوالحجہ ۲ھ	۲۹ مئی ۶۲۴ء
۸۹۔	مسلمانوں کی پہلی عید الاضحیٰ	۵۴ سال ۹ ماہ ۲ دن	۱۰ ذوالحجہ ۲ھ	۳ جون ۶۲۴ء
۹۰۔	غزوہ غطفان زیر قیادت نبیؐ	۵۴ سال ۱۰ ماہ ۷ دن	۱۵ محرم الحرام ۳ھ	جولائی ۶۲۴ء
۹۱۔	سریہ محمدؓ بن سلمہ، کعب بن اشرف یہودی کا قتل	۵۵ سال ۴ دن	۱۴ ربیع الاول ۳ھ	۴ ستمبر ۶۲۴ء
۹۲۔	غزوہ نجران زیر قیادت نبی کریمؐ	۵۵ سال ایک ماہ	ربیع الثانی ۳ھ	اکتوبر ۶۲۴ء
۹۳۔	سریہ قردہ زیر قیادت زید بن حارثہؓ	۵۵ سال ۴ ماہ تقریباً	جمادی الاخری ۳ھ	دسمبر ۶۲۴ء

۹۴۔	نکاح حضرت حفصہؓ بنت فاروقؓ	۵۵ سال ۵ ماہ	شعبان ۳ھ	فروری ۶۲۵ء
۹۵۔	غزوہ احد زیر قیادت نبی کریمؐ	۵۵ سال ۶ ماہ ۲۸ دن	۶ شوال ۳ھ	۲۲ مارچ ۶۲۵ء
۹۶۔	غزوہ حمرا الاسد زیر قیادت نبی کریمؐ	۵۵ سال ۷ ماہ	۸ شوال ۳ھ	۲۴ مارچ ۶۲۵ء
۹۷۔	حضرت زینب بنت خزیمہؓ سے نکاح	۵۵ سال ۹ / ۱۰ ماہ کے مابین	ذی قعدہ / ذوالحجہ کے مابین ۳ھ	اپریل / مئی ۶۲۵ء
۹۸۔	سریہ قطن زیر قیادت حضرت ابو سلمہؓ مخزومی	۵۵ سال ۹ ماہ ۲۲ دن	یکم محرم الحرام ۴ھ	۱۳ جون ۶۲۵ء
۹۹۔	سریہ عبداللہ بن انیسؓ زیر قیادت حضرت عاصم بن ثابتؓ	۵۵ سال ۹ ماہ ۲۶ دن	۵ محرم الحرام ۴ھ	۱۷ جون ۶۲۵ء
۱۰۰۔	سریہ رجیع زیر قیادت حضرت عاصم بن ثابتؓ	۵۵ سال ۱۱ ماہ ۲۲ دن	صفر ۴ھ	جولائی / اگست ۶۲۵ء
۱۰۱۔	سریہ بئر معونہ، زیر قیادت حضرت منذر بن عمروؓ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۰۲۔	سریہ عمرو بن امیہ زیر قیادت حضرت عمرو بن امیہ الضمریؓ	۵۶ سال تقریباً	صفر ۴ھ	اگست ۶۲۵ء
۱۰۳۔	غزوہ بنو نضیر زیر قیادت نبی کریمؐ	۵۶ سال ایک ماہ	ربیع الاول ۴ھ	اگست ۶۲۵ء
۱۰۴۔	حرمتِ شراب کا قطعی حکم	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۰۵۔	غزوہ ذات الرقاع، غزوہ نجد، زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۵۶ سال ۳ ماہ	جمادی الاولیٰ ۴ھ	نومبر ۶۲۵ء
۱۰۶۔	حضرت ام سلمہؓ بنت ابو امیہ بن مغیرہ سے نکاح	۵۶ سال ۸ ماہ	شوال ۴ھ	مارچ ۶۲۶ء
۱۰۷۔	غزوہ بدر الاخری زیر قیادت نبیؐ	۵۶ سال ۹ ماہ	ذوالقعدہ ۴ھ	اپریل ۶۲۶ء
۱۰۸۔	غزوہ دومۃ الجندل زیر قیادت نبیؐ	۵۷ سال ۱۷ دن	۲۵ ربیع الاول ۵ھ	۲۴ اگست ۶۲۶ء
۱۰۹۔	غزوہ بنی مصطلق (مریسیع)	۵۷ سال ۴ ماہ ۲۵ دن	۳ شعبان ۵ھ	۲۸ دسمبر ۶۲۶ء

۱۱۰۔	واقعہ افک اور تیمّم کا حکم	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۱۔	نکاح جویریہؓ بنت حارثؓ	۵۷ سال ۶ ماہ تقریباً	شعبان آخر ۵ھ	جنوری ۶۲۷ء
۱۱۲۔	نکاح حضرت زینب بنت جحشؓ	۵۷ سال ۸ ماہ	شوال ۵ھ	مارچ ۶۲۷ء
۱۱۳۔	پردہ کا حکم	۵۷ سال ۸ ماہ ۲۳ دن	یکم ذی قعدہ ۵ھ	۲۴ مارچ ۶۲۷ء
۱۱۴۔	غزوہ احزاب (خندق) زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۵۷ سال ۹ ماہ چند دن	ذی قعدہ ۵ھ	اپریل ۶۲۷ء
۱۱۵۔	سریہ عبداللہ بن عتیکؓ زیر قیادت حضرت عبداللہ بن عتیکؓ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۱۶۔	غزوہ بنی قریظہ زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۵۷ سال ۱۰ ماہ	ذوالحجہ ۵ھ	مئی ۶۲۷ء
۱۱۷۔	سریہ محمد بن مسلمہ زیر قیادت حضرت محمد بن مسلمہؓ	۵۷ سال ۱۰ ماہ چند دن	یکم محرم ۶ھ	جون ۶۲۷ء
۱۱۸۔	غزوہ بنی لحیان زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۵۷ سال ۱۱ ماہ ۲۳ دن	یکم ربیع الاول ۶ھ	۲۱ جولائی ۶۲۷ء
۱۱۹۔	غزوہ غابہ (ذی قردہ) زیر قیادت نبی کریمؐ مع سلمہ بن اکوعؓ	۵۸ سال ایک ماہ ۲۲ دن	ربیع الثانی ۶ھ	ستمبر ۶۲۷ء
۱۲۰۔	سریہ عکاشہ بن محصن زیر قیادت حضرت عکاشہ اسدیؓ	۵۸ سال ۲ ماہ	ربیع الثانی ۶ھ	ستمبر ۶۲۷ء
۱۲۱۔	سریہ ذوالقصہ ۱/۲ زیر قیادت حضرت محمد بن مسلمہؓ	۵۸ سال ۲ ماہ چند دن	ایضاً	ایضاً
۱۲۲۔	سریہ جموم زیر قیادت حضرت زید بن حارثہؓ	۵۸ سال ۲ ماہ ۱۵ دن	ایضاً	ایضاً
۱۲۳۔	سریہ عیص زیر قیادت حضرت زید بن حارثہؓ	۵۸ سال ۲ ماہ ۲۲ دن	جمادی الاول ۶ھ	اکتوبر ۶۲۷ء

۱۲۴۔	سریہ طرف زیر قیادت حضرت زید بن حارثہؓ	۵۸ سال ۳ ماہ	جمادی الاخریٰ ۶ھ	نومبر ۶۲۷ء
۱۲۵۔	سریہ وادی القریٰ زیر قیادت حضرت زید بن حارثہؓ	۵۸ سال ۴ ماہ	رجب ۶ھ	دسمبر ۶۲۷ء
۱۲۶۔	سریہ سیف البحر زیر قیادت حضرت عبیداللہ بن الجراحؓ	۵۸ سال ۴ ماہ چند دن	شعبان ۶ھ	جنوری ۶۲۸ء
۱۲۷۔	سریہ فدک زیر قیادت حضرت علی بن ابی طالبؓ	۵۸ سال ۵ ماہ	شعبان آخر ۶ھ	جنوری ۶۲۸ء
۱۲۸۔	سریہ دومۃ الجندل زیر قیادت حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ	۵۸ سال ۵ ماہ چند دن	رمضان المبارک ۶ھ	فروری ۶۲۸ء
۱۲۹۔	سریہ ام قرفہ زیر قیادت حضرت ابوبکر صدیقؓ	۵۸ سال ۶ ماہ	رمضان المبارک ۶ھ	فروری ۶۲۸ء
۱۳۰۔	سریہ عبداللہ بن رواحہ زیر قیادت حضرت عبداللہ بن رواحہؓ	۵۸ سال ۷ ماہ	شوال ۶ھ	مارچ ۶۲۸ء
۱۳۱۔	سریہ عرنیین زیر قیادت حضرت کرز بن جابر فہریؓ	۵۸ سال ۷ ماہ چند دن	شوال ۶ھ	ایضاً
۱۳۲۔	سریہ عمرو بن امیہ زیر قیادت حضرت عمرو بن امیہؓ	ایضاً	یکم ذی قعدہ ۶ھ	۱۳ مارچ ۶۲۸ء
۱۳۳۔	سریہ حدیبیہ زیر قیادت نبی کریمؐ	۵۸ سال ۷ ماہ ۲۳ دن	ذوالقعدہ ۶ھ	ایضاً
۱۳۴۔	کفار سے اہلِ اسلام کے نکاح کی حرمت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۳۵۔	حضرت ام حبیبہؓ سے نکاح	۵۸ سال ۹ ماہ	ذوالحجہ ۶ھ	اپریل ۶۲۸ء
۱۳۶۔	سلاطین کو دعوتِ اسلام	ایضاً	یکم محرم الحرام ۷ھ	۱۱ مئی ۶۲۸ء
۱۳۷۔	غزوہ ذی قرد زیر قیادت نبی کریمؐ بمع سلمہ بن الاکوعؓ	۵۸ سال ۱۰ ماہ ۷ ادن	محرم آخر ۷ھ	مئی ۶۲۸ء

۱۳۸۔	غزوہ خیبر زیر قیادت نبی کریمؐ مع سلمہ بن الاکوعؓ	۵۸ سال ۱۰ ماہ ۲۰ دن	محرم آخر ۷ھ	جون ۶۲۸ء
۱۳۹۔	غزوہ وادی القری زیر قیادت نبی کریمؐ مع سلمہ بن الاکوعؓ	۵۸ سال ۱۰ ماہ ۲۲ دن	ایضاً	ایضاً
۱۴۰۔	سریہ ابان بن سعید زیر قیادت حضرت ابان بن سعیدؓ	۵۸ سال ۱۱ ماہ تقریباً	صفر ۷ھ	جولائی ۶۲۸ء
۱۴۲۔	حبشہ سے صحابہ کرامؓ کی واپسی	۵۸ سال ۱۱ ماہ	ایضاً	ایضاً
۱۴۳۔	وفد اشعریین کا قبول اسلام	۵۸ سال ۱۱ ماہ ۱۵ دن	ایضاً	ایضاً
۱۴۴۔	حضرت صفیہ بنت حیی بن اخطبؓ سے نکاح	۵۸ سال ۱۱ ماہ ۲۰ دن	ایضاً	ایضاً
۱۴۵۔	سریہ کدید زیر قیادت حضرت غالب بن عبداللہ لیثیؓ	۵۸ سال ۱۱ ماہ ۲۲ دن	ایضاً	ایضاً
۱۴۶۔	سریہ فدک زیر قیادت حضرت غالب بن عبداللہ لیثیؓ	۵۸ سال ۱۱ ماہ ۲۵ دن	ایضاً	ایضاً
۱۴۷۔	سریہ حسمی زیر قیادت حضرت زید بن حارثہؓ	۵۹ سال ۳ ماہ	جمادی الاخری ۷ھ	اکتوبر ۶۲۸ء
۱۴۸۔	سریہ تربہ زیر قیادت حضرت عمر بن خطابؓ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۴۹۔	سریہ بنو کلاب زیر قیادت حضرت ابوبکر صدیقؓ	۵۹ سال ۵ ماہ تقریباً	شعبان ۷ھ	نومبر ۶۲۸ء
۱۵۰۔	سریہ میقعہ زیر قیادت حضرت غالب بن عبداللہ لیثیؓ	۵۹ سال ۶ ماہ	رمضان المبارک ۷ھ	دسمبر ۶۲۸ء
۱۵۱۔	سریہ خربہ زیر قیادت حضرت اسامہ بن زیدؓ	۵۹ سال ۶ ماہ چند دن	رمضان المبارک ۷ھ	جنوری ۶۲۹ء

۱۵۲۔	سریہ بنی مرہ قریب فدک زیر قیادت حضرت بشیر بن سعدؓ	۵۹ سال ۷ ماہ تقریباً	شوال ۷ھ	فروری ۶۲۹ء
۱۵۳۔	سریہ بشیر بن سعد، زیر قیادت بشیر بن سعد بن ثعلبہ انصاریؓ	۵۹ سال ۷ ماہ	ایضاً	ایضاً
۱۵۴۔	حضرت میمونہؓ سے نکاح	۵۹ سال ۸ ماہ	ذی قعدہ ۷ھ	اوائل مارچ ۶۲۹ء
۱۵۵۔	عمرۃ القضاء	۵۹ سال ۹ ماہ	ذی قعدہ آخر ۷ھ	مارچ ۶۲۹ء
۱۵۶۔	سریہ اخرم بن ابو العوجاء زیر قیادت ابن ابی العوجاءؓ	۵۹ سال ۹ ماہ ۲۲ دن	ذوالحجہ ۷ھ	اپریل ۶۲۹ء
۱۵۷۔	خالد بن ولیدؓ کا قبول اسلام	۵۹ سال ۱۱ ماہ	صفر ۸ھ	جون ۶۲۹ء
۱۵۸۔	عمرو ابن العاصؓ کا قبولِ اسلام	ایضاً	صفر ۸ھ	جولائی ۶۲۹ء
۱۵۹۔	سریہ ذات اطلح زیر قیادت حضرت کعب بن عمیرؓ	۵۹ سال ۱۱ ماہ ۲۰ دن	ربیع الاول ۸ھ	جولائی ۶۲۹ء
۱۶۰۔	سریہ ذات عرق زیر قیادت حضرت شجاع بن وهب اسدیؓ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۱۔	سریہ موتہ زیر قیادت حضرت زید بن حارثہؓ	۶۰ سال ۲ ماہ ۲۲ دن	جمادی الاولی ۸ھ	اگست ۶۲۹ء
۱۶۲۔	سریہ ذات السلاسل زیر قیادت حضرت عمرو ابن العاص قرشی	۶۰ سال ۳ ماہ ۲۲ دن	جمادی الاخری ۸ھ	ستمبر ۶۲۹ء
۱۶۳۔	سریہ سیف البحر زیر قیادت حضرت عبید اللہ بن الجراحؓ	۶۰ سال ۴ ماہ	رجب ۸ھ	اکتوبر ۶۲۹ء
۱۶۴۔	سریہ محارب زیر قیادت حضرت ابو قتادہ انصاریؓ	۶۰ سال ۵ ماہ	شعبان ۸ھ	نومبر ۶۲۹ء
۱۶۵۔	سریہ ابو حدرد زیر قیادت حضرت ابو حدردؓ	۶۰ سال ۶ ماہ	رمضان المبارک ۸ھ	دسمبر ۶۲۹ء

۱۶۶۔	سریہ ابو قتادہ زیر قیادت ابو قتادہؓ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۶۷۔	غزوہ فتح مکہ زیر قیادت نبی کریمؐ	۶۰ سال ۶ ماہ چند دن	رمضان ۸ھ	دسمبر ۶۲۹ء جنوری
۱۶۸۔	سریہ خالد برائے انہدام عزیٰ زیر قیادت حضرت خالد بن ولیدؓ	۶۰ سال ۶ ماہ ۲۵ دن	۲۵ رمضان ۸ھ	۱۶ جنوری ۶۳۰
۱۶۹۔	سریہ عمرو ابن العاص برائے انہدام سواع، زیر قیادت عمرو ابن العاص	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۰۔	سریہ سعد اشعلی برائے انہدام منات، زیر قیادت حضرت سعد بن زیدؓ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۱۔	سریہ خالد برائے بنو خزیمہ زیر قیادت حضرت خالد بن ولیدؓ	۶۰ سال ۶ ماہ ۲۸ دن	ابتداء شوال ۸ھ	۲۳ جنوری ۶۳۰ء
۱۷۲۔	غزوۂ حنین (ہوازن) زیر قیادت نبی کریم ﷺ	۶۰ سال ۷ ماہ	شوال ۸ھ	فروری ۶۳۰ء
۱۷۳۔	سریہ ابو عامر اشعریؓ زیر قیادت حضرت ابو عامر اشعریؓ	۶۰ سال ۷ ماہ	شوال ۸ھ	فروری ۶۳۰ء
۱۷۴۔	ہوازن کا قبولِ اسلام	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۷۵۔	غزوہ طائف زیر قیادت نبی کریمؐ	۶۰ سال ۷ ماہ چند دن	ایضاً	ایضاً
۱۷۶۔	محاصرہ طائف ۲۰ دن کے بعد جعرانہ میں آمد	۶۰ سال ۷ ماہ ۲ دن	۵ ذی قعدہ ۸ھ	۲۴ فروری ۶۳۰ء
۱۷۷۔	وفد طائف کی آمد اور مشروط قبول اسلام	۶۰ سال ۸ ماہ ۱۰ دن	۱۸ ذی قعدہ ۸ھ	۹ مارچ ۶۳۰ء
۱۷۸۔	وفد صداء کا قبولِ اسلام	۶۰ سال ۹ ماہ	ذوالحجہ ۸ھ	اپریل ۶۳۰ء
۱۷۹۔	زکوۃ کا انتظام عاملین کا تقرر	۶۰ سال ۱۰ ماہ	محرم ۹ھ	مئی ۶۳۰ء
۱۸۰۔	سریہ عیینہ بن حصن زیر قیادت حضرت عیینہ بن حصنؓ	ایضاً	ایضاً	ایضاً

۱۸۰۔	سریہ قطبہ بن عامر زیر قیادت حضرت قطبہ بن عامرؓ	۶۰ سال ۱۱ ماہ ۲۲ دن	صفر ۹ھ	جون ۶۳۰ء
۱۸۱۔	وفد عذرہ کا قبولِ اسلام	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۸۲۔	وفد بلی کا قبول اسلام	۶۱ سال تقریباً	ربیع الاول ۹ھ	جولائی ۶۳۰ء
۱۸۳۔	سریہ ضحاک بن سفیان، زیر قیادت ضحاک بن سفیان کلابیؓ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۸۵۔	شری علقمہ زیر قیادت حضرت علقمہ بن مجزز مدلجیؓ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۸۶۔	سریہ عبداللہ بن حذافہ زیر قیادت حضرت عبداللہ بن حذافہؓ	۶۱ سال چند دن	ایضاً	ایضاً
۱۸۷۔	سریہ بنو طے زیر قیادت علیؓ	۶۱ سال ایک ماہ	ربیع الثانی ۹ھ	اگست ۶۳۰ء
۱۸۸۔	عدی بن حاتمؓ کا قبولِ اسلام	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۸۹۔	حضرت ابراہیم بن محمدؐ کی پیدائش	۶۱ سال ۲ ماہ	جمادی الاولی ۹ھ	ستمبر ۶۳۰ء
۱۹۰۔	غزوہ تبوک زیر قیادت حضرت محمد رسول اللہ ﷺ	۶۱ سال ۴ ماہ ۲۲ دن	رجب ۹ھ	اکتوبر نومبر ۶۳۰ء
۱۹۱۔	جزیہ وصول کرنے کا حکم	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۹۲۔	سریہ حضرت خالد بن الولیدؓ برائے اکیدر	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۹۳۔	آپؐ کو ہلاک کرنے کی سازش	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۹۴۔	مسجدِ ضرار (جو بعد میں جلادی گئی)	۶۱ سال ۶ ماہ	شعبان آخر یا رمضان اوائل ۹ھ	دسمبر ۶۳۰ء
۱۹۵۔	تین صحابہؓ سے مقاطعہ (مخلفین کی معذرت)	۶۱ سال ۶ ماہ چند دن	رمضان ۹ھ	جنوری ۶۳۱ء
۱۹۶۔	وفات ام کلثومؓ بنت رسول اللہؐ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۹۷۔	ملکِ حبش کے بادشاہ نجاشیؓ کا غائبانہ جنازہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۹۸۔	حد زنا اور لعان کے احکامات	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۹۹۔	حمیر کے باشاہوں سے خط و کتابت	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۰۰۔	وفد ثقیف، وفد عامر بن صعصعہ،			

	وفد بنی فزارہ، وفد بنو سعد ہذیم بن قضاعہ، وفد عبدالقیس وفد بنو لجیب، وفد بنو حنیفہ، وفد فردہ بن سیک مرادی، وفد ہمدان، وفد کندہ اور وفد عمرو بنی مُعدیکرب نے اسلام قبول کیا۔	٦١ سال ٦ / ٧ ماہ کے مابین	رمضان / شوال ۹ھ	جنوری ٦٣١ء
۲۰۱۔	فرضیتِ حج	٦١ سال ٨ ماہ ٢٢ دن	ذی قعدہ ۹ھ	فروری، مارچ ٦٣١ء
۲۰۲۔	حجِ اکبر زیر امارت حضرت ابو بکر صدیقؓ	٦١ سال ۹ ماہ	ذوالحجہ ۹ھ	اپریل ٦٣١ء
۲۰۳۔	حرمتِ سود	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۰۴۔	وفد بنی اسد، قبیلہ عذرہ وفد مزینہ، وفد بنی عبس، وفد جرش اور وفد بنی طے کا قبولِ اسلام	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۰۵۔	وفد بنو سعد بن بکر، عامل روم ضردہ بن عمرو جذامی کا وفد اور قبیلہ ذی مرہ کا قبولِ اسلام	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۰۶۔	وفد بنی منتفق، وفد بنو عامر اور وفد بنو ازد نے اسلام قبول کیا۔	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۰۷۔	وفد نصاریٰ نجران برائے مباہلہ	٦٢ سال ٢ ماہ	ربیع الاول ١٠ھ	جون ٦٣١ء
۲۰۸۔	ابراہیم بن محمدﷺ کا انتقال	ایضاً	١٠ ربیع الاول ١٠ھ	جون ٦٣١ء
۲۰۹۔	سریہ حضرت خالد بن ولید، بنو حارث کا قبولِ اسلام	٦٢ سال ٣ ماہ	جمادی الاولیٰ ١٠ھ	جولائی ٦٣١ء
۲۱۰۔	وفد خولاں کی آمد اور قبولِ اسلام	٦٢ سال ٥ ماہ ٢٢ دن	شعبان ١٠ھ	نومبر ٦٣١ء
۲۱۱۔	وفد غسان کا قبولِ اسلام	٦٢ سال ٢ ماہ ٢٢ دن	رمضان المبارک ١٠ھ	نومبر، دسمبر ٦٣١ء
۲۱۲۔	سریہ حضرت علیؓ بسوئے یمن	ایضاً	ایضاً	دسمبر ٦٣١ء

۲۱۳۔	وفد سلاماں کا قبولِ اسلام	۶۲ سال ۷ ماہ ۲۳ دن	شوال ۱۰ھ	جنوری ۶۳۲ء
۲۱۴۔	وفد محارب کا قبولِ اسلام	۶۲ سال ۸ ماہ ۱۰ دن	سوموار ۲۹ شوال ۱۰ھ	۲۷ جنوری ۶۳۲ء
۲۱۵۔	حجۃ الوداع مدینہ سے روانگی	۶۲ سال ۸ ماہ ۱۷ دن	۲۵ ذی قعدہ ۱۰ھ	۲۲ فروری ۶۳۲ء
۲۱۶۔	مکہ معظمہ میں داخلہ	۶۲ سال ۸ ماہ ۲۶ دن	۴ ذوالحجہ ۱۰ھ	یکم مارچ ۶۳۲ء
۲۱۷۔	میدانِ عرفات کو روانگی	۶۲ سال ۹ ماہ ۱ دن	جمعہ ۹ ذوالحجہ ۱۰ھ	یکم مارچ ۶۳۲ء
۲۱۸۔	خطبہ حجۃ الوداع	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۲۹۔	منیٰ سے واپسی	۶۲ سال ۹ ماہ ۵ دن	منگل ۱۳ ذوالحجہ ۱۰ھ	۱۰ مارچ ۶۳۲ء
۲۳۰۔	وفد نخع کی آمد (یہ آخری وفد ہے)	۶۲ سال ۱۰ ماہ ۷ دن	ہفتہ ۱۵ محرم ۱۱ھ	۱۱ اپریل ۶۳۲ء
۲۳۱۔	سریہ حضرت اسامہ بن زیدؓ	۶۲ سال ۱۱ ماہ ۲۰ دن	اتوار ۲۸ صفر ۱۱ھ	۲۴ مئی ۶۳۲ء
۲۳۲۔	مرض کا آغاز	۶۲ سال گیارہ ماہ ۲۶ دن	سوموار ۲۹ صفر ۱۱ھ	۲۵ مئی ۶۳۲ء
۲۳۳۔	رحلت سے پانچ دن پہلے	۶۳ سال تقریباً	بدھ ۸ ربیع الاول ۱۱ھ	۳ جون ۶۳۲ء
۲۳۴۔	رحلت سے چار دن پہلے	۶۳ سال ایک دن	جمعرات ۹ ربیع الاول ۱۱ھ	۴ جون ۶۳۲ء
۲۳۵۔	رحلت سے ایک یا دو دن پہلے	۶۳ سال ۳ دن	ہفتہ اتوار ۱۰/۱۱ ایضاً	۶/۷ جون ۶۳۲ء
۲۳۶۔	حیات طیبہ کے آخری لمحات	۶۳ سال ۴ دن	سوموار ۱۲ ایضاً	۸ جون ۶۳۲ء
۲۳۷۔	تجہیز و تکفین	منگل بدھ کی درمیانی شب	۱۳/۱۴ ربیع الاول ۱۱ھ	۹/۱۰ جون ۶۳۲ء

ممتاز عالم دین مولانا سید حبیب الرحمان شاہ بخاری کا انتقال

جمعیت اہلحدیث راولپنڈی کے ممتاز راہنما اور جامع مسجد اہلحدیث مومن پورہ کے خطیب حضرت مولانا سید حبیب الرحمان شاہ بخاری گزشتہ دنوں تقریباً 65 سال کی عمر میں اچانک انتقال فرماگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ایک عرصہ تک مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کے ناظم تعلیمات اور وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان کے رئیس رہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ میں قائدین جمعیت اہلحدیث، علمائے کرام، طلبہ اور احباب جماعت بڑی تعداد میں شریک ہوئے جن میں جہلم سے رئیس الجامعہ علامہ محمد مدنی صاحب، نائب امیر مرکزیہ، مدیر الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر اور مدیر جامعہ اثریہ للبنات حافظ احمد حقیق کے علاوہ میاں محمد جمیل ناظم اعلیٰ مرکزیہ، مولانا عبدالرشید راشد ہزاروی، مولانا محمد شمشاد سلفی، چوہدری محمد امین، حافظ عبدالرحمان عتیق، چوہدری محمد یونس، راجہ فضل داد خان، مولانا عمر فاروق و دیگر علماء کرام شریک ہوئے۔ ان کی نمازِ جنازہ مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری نے پڑھائی۔